السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے اپنی ضرورت کوایک ہزارروپیہ بکرسے لیاجس کے عوض میں اپنادوہزارروپے کامکان لکھ دیا۔اوراقرارنامہ بکرسے علیحدہ لکھ لیا۔اگرتین سال میں یہ مبلغ تم کوواپس کردوں۔تواس مبلغ پراپناگھرمیرے نام واپس کر دیناپھرزیدنے بکرکواسی مکان کاکرایہ نامہ بھی لکھ دیاکہ مکان مذکورہ کاکرایہ میں سے دس روپے دیاکروں گا۔تین سال تک ایک روپیہ فی سینکڑہ کاحساب دل میں ہے۔کیابکرکاایساسلوک ازروئے قرآن وحدیث حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بکرکی نیت تویہ ہے۔کہ سودسے بچےاورفائدہ بھی اُٹھائے مگرصورت بیع کی اس لئے بیع کے تمام حکم اس پرمرتب ہوں گے۔یعنی جائزہے۔واللہ اعلم

(فتاوی ثنائیہ جلد2 صفحہ 442)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14 ص89

محدث فتویٰ